کراچی آڈیشن کا نصاب

سوال نمبر: روٹی کا کنارہ توڑ کر ڈال دینا اور بیچ کا حصہ کھالینا اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: روٹی کا کنارہ توڑ کر ڈال دینا اور بیچ کا حصہ کھالینا اسراف ہے۔ہاں اگر کنارے کچے رہ گئے ہیں، اس کے کھانے سے نقصان ہو گا تو توڑ سکتا ہے، اسی طرح یہ معلوم ہے کہ روٹی کے کنارے دوسرے لوگ کھالیں گے ضائع نہ ہوں گے تو توڑنے میں حرج نہیں۔(آدابِ طعام، ص311)

سوال نمبر: تربوز کب کھانا زیادہ مفید ہے؟ اور اس کے کھانے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: میرے آقا اعلیٰ حضرت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمان روایت نقل کرتے ہیں، "کھانے سے پہلے تربوز کھانا پیٹ کو خوب دھو دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔"(آدابِ طعام، ص312)

سوال نمبر: گرے ہوئے دانے اٹھا کر کھالینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حدیث پاک میں ہے کہ، جو کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑے اٹھا کر کھائے وہ فراخی (یعنی خوشحالی) کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں کم عقلی سے حفاظت رہتی ہے۔

سوال نمبر: برتن چاٹ لینے سے متعلق حدیث پاک میں کیا آیا؟

جواب: حدیث پاک میں ہے کہ کھانے کے بعد جو شخص برتن چاٹتا ہے تو وہ برتن اس کیلئے دعا کرتا ہے اور کہتا ہے، اللہ تعالیٰ تجھے جہنم کی آگ سے آزاد کرے جس طرح تو نے مجھے شیطان سے آزاد کیا۔

سوال نمبر: کھانے کے بعد مسح کرنے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حدیث پاک میں ہے (کھانے سے فراغت کے بعد) "سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ دھوئے اور ہاتھوں کی تری سے منہ اور کلائیوں اور سر اقدس پر مسح کر لیا اور اپنے پیارے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: عکراش! جس چیز کو آگ نے چھوا (جو آگ سے پکائی گئی ہو) اس کے کھانے کے بعد یہ وضو ہے۔"

سوال نمبر: جب تک کھانا حلق سے نیچے نہ اترا ہو اور دوسرے لقمے کی طرف ہاتھ بڑھانا کیسا ہے؟

جواب: جب تک کھانا حلق سے نیچے نہ اتر جائے دوسرے لقمے کی طرف ہاتھ بڑھانا یا لقمہ اٹھالینا کھانے کی حرص کی علامت ہے۔ (آدابِ طعام، ص 311)

سوال نمبر: کھانا کھانے میں پھل کھانے سے متعلق امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: حجۃ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں، "اگر پھل ہوں تو پہلے وہ پیش کئے جائیں کہ طبی لحاظ سے ان کا پہلے کھانا زیادہ موافق ہے، یہ جلد ہضم ہوتے ہیں لہذا ان کو معدہ کے نچلے حصے میں ہونا چاہئے۔" (آدابِ طعام، ص 312)

سوال: حدیث مبارک میں طاقتور کسے قرار دیا ہے؟

جواب) بخاری میں ہے: "طاقتور وہ نہیں جو پہلوان ہو دوسرے کو پچھاڑ دے بلکہ طاقتور وہ ہے جو غُصّہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔" (غصے کا علاج)

سوال: کسی شخص نے حضرتِ سیِّدُنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی تو جواباً آپ نے کیا ارشاد فرمایا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) کسی شخص نے حضرتِ سیّدُنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ اُنہوں نے فرمایا:"اگر برو زِ قیامت میرے گناہوں کا پلّہ بھاری ہے تو جو کچھ تم نے کہا میں اُس سے بھی بدتر ہوں اور اگر میرا وہ پلّہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پرواہ نہیں۔"(غصے کا علاج)

سوال: کسی شخص نے حضرتِ سیّدُنا شَعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی تو جوابا آپ نے کیا ارشاد فرمایا؟

کسی شخص نے سیّدُنا شَعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی آپ نے فرمایا: اگر تُو سچ کہتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ میری مغفِرت فرمائے اور اگر تُو جھوٹ کہتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تیری مغفِرت فرمائے۔"(غصے کا علاج)

سوال: حضرتِ سیّدُنا فُضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں عرض کی گئی، حُضور! فُلاں آپ کو بُرا بھلا کہہ رہا تھا تو جوابا آپ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب) آپ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں تو شیطان کو ناراض ہی کروں گا، پھر دُعاء مانگی، یا اللہ عَزَّوَجَلّ! اس شخص نے میری جو جو بُرائیاں بیان کیں اگر وہ مجھ میں ہیں تو مجھے مُعاف فرمادے اور میری اِصلاح فرما۔ اور اگر اِس نے مجھ پر جھوٹے الزامات رکھے ہیں تو اس کو مُعافی سے نواز دے۔(غصے کا علاج)

سوال: دعا کی قبولیت کی کتنی اور کون کونسی شرطیں ہیں؟

جواب)"اللہ تعالیٰ بندوں کی دعائیں اپنی رحمت سے قبول فرماتا ہے اور ان کے قبول کے لیے چند شرطیں ہیں: ایک اخلاص دعا میں، دوسرے یہ کہ قلب غیر کی طرف مشغول نہ ہو، تیسرے یہ کہ وہ دعا کسی امرِ ممنوع پر مشتمل نہ ہو ،چوتھے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین رکھتا ہو، پانچویں یہ کہ شکایت نہ کرے کہ میں نے دعا مانگی قبول نہ ہوئی جب ان شرطوں سے دعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔(فضائل دعا)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دشمن سے نجات اور رزق میں وسعت کیلئے کیا ارشاد فرمایا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور تمہارے رزق وسیع کر دے، رات دن اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو کہ دعا سلاحِ مومن (یعنی مومن کا ہتھیار) ہے۔" (فضائل دعا)

سوال: حدیث پاک کے مطابق دعا کتنی باتوں سے خالی نہیں ہوتی؟

جواب) سرورِ معصوم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے: "دعا بندے کی تین باتوں سے خالی نہیں ہوتی:

(۱) یا اس کا گناہ بخشا جاتا ہے (۲) یا دنیا میں اسے فائدہ حاصل ہوتا ہے (۳) یا اس کیلئے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے کہ جب بندہ اپنی اُن دعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مُستَجاب (قبول) نہ ہوئی تھیں تمنّا کریگا: کاش! دنیا میں میری کوئی دعا قبول نہ ہوتی اور سب یہیں کے واسطے جمع رہتیں۔" (فضائل دعا)

سوال: دعا کے آداب سے متعلق اعلیٰ حضرت کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

ادب ۵: دعا سے پہلے کوئی عملِ صالح کرے کہ خدائے کریم کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہو۔ قال الرضاء: صدقہ، خصوصاً پوشیدہ، اس امر میں اثرِ تمام رکھتا ہے (یعنی دعا کی قبولیت میں بہت مؤثِر ہے) (فضائل دعا)

سوال: دعا میں رونے سے متعلق مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب) آنسو ٹپکنے میں کوشش کرے اگرچہ ایک ہی قطرہ ہو کہ دلیلِ اِجابت (قبولیت کی دلیل) ہے۔ رونا نہ آئے تو رونے کا سا مُنہ بنائے کہ نیکوں کی صورت بھی نیک ہے۔ (فضائل دعا)

سوال: جو اپنے بھائی کو بلائے اور اسے نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے اس شخص کا کیا بدلہ ہو گا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)حضرتِ سیّدُنا موسیٰ کلیم اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بار گاہِ خداوندی عزوجل میں عرض کی:اے ربِّ کریم عزوجل!جو اپنے بھائی کو بلائے اور اسے نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے اُس شخص کا بدلہ کیا ہوگا؟فرمایا:"میں اس کے ہر کلمے کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنّم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔"(میٹھے بول)

سوال:جو سرکارِنامدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ایک بار دُرُود بھیجے اور وہ قبول ہو جائے تو اس کی کیا جزا ہے؟

جواب)"جو سرکارِنامدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ایک بار دُرُود بھیجے اور وہ قبول ہو جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے اَسی(80)برس کے گناہ مٹا دے گا۔"(میٹھے بول)

سوال:بازار میں ذکر کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب)حدیثِ پاک میں ہے کہ بازار میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنے والے کے لیے ہر بال کے بدلے قیامت میں نور ہوگا۔(میٹھے بول)

سوال:جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کیلئے نکلے حدیث مبارک میں اس شخص کے بارے میں کیا فضیلت وارد ہوئی؟

جواب)شَہَنشاہِ مدینہ،قرارِ قلب وسینہ،صاحبِ مُعطّر پسینہ،باعثِ نُزولِ سکینہ،فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا:"جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کے لئے جاتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر پَچَھتَّر ہزار ملائِکہ کے ذَرِیعے سایہ فرماتا ہے،وہ فِرِشتے اس کے لئے دُعا کرتے ہیں اور وہ فارِغ ہونے تک رَحمت میں غوطہ زن رہتا ہے اور جب وہ اس کام سے فارِغ ہو جاتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب لکھتا ہے۔(میٹھے بول)

سوال:جس نے کسی مریض کی عیادت کی اس کیلئے کیا فضیلت ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)جس نے مریض کی عیادت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر پچھتّر ہزار ملائکہ کے ذَرِیعے سایہ فرمائے گا اور گھر واپَس آنے تک اسکے ہر قدم اٹھانے پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اس کے ہر قدم رکھنے پر اس کا ایک گناہ مٹادیا جائے گا اور ایک دَرَجہ بلند کیا جائے گا، جب وہ مریض کے ساتھ بیٹھے گا تو رحمت اسے ڈھانپ لے گی اور اپنے گھر واپس آنے تک رحمت اسے ڈھانپے رہے گی۔"(میٹھے بول)

سوال:جو کسی غمزدہ شخص سے تعزیت کرے گا اس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب)حضرتِ سیِّدُنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، رسولِ انور، مَحبوبِ رَبِّ اکبر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا:"جو کسی غمزدہ شخص سے تعزِیَّت کرے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے تقوٰی کا لباس پہنائے گا اور رُوحوں کے درمِیان اس کی رُوح پر رَحمت فرمائے گا اور جو کسی مصیبت زدہ سے تعزِیَّت کریگا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنّت کے جوڑوں میں سے دو ایسے جوڑے پہنائے گا جن کی قیمت (ساری) دنیا بھی نہیں ہوسکتی۔"(میٹھے بول)

سوال:خاموشی سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان عبرت نشان ہے؟

مدینے کے سلطان، سرکارِ دوجہان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے:"جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخِرت پر ایمان رکھتا ہو اُسے چاہئے کہ بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے۔"

سوال:گھر سے باہر نکلنے کی دعا اور اس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب)جب گھر سے باہر نکلیں تو یہ دُعا پڑھئے:" بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" ترجمہ:اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا۔اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بغیر نہ طاقت ہے نہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

قوّت۔ اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ اس دعا کو پڑھنے کی بَرَکت سے سیدھی راہ پر رہیں گے، آفتوں سے حفاظت ہو گی اور اللہ پاک کی مدد شاملِ حال رہے گی۔

سوال: کوئی بھی اہم کام کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہئے ورنہ وہ ادھورارہ جاتا ہے؟

جواب) سرکارِ مکّۂ مکرّمہ، سردارِ مدینۂ منوّرہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا، "جو بھی اَہَم کام بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے ساتھ شُروع نہیں کیا جاتا وہ اَدھورارَہ جاتا ہے۔ (فیضان بسم اللہ)

سوال: اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو تو اس کے علاج کیلئے کیا پڑھ کر دم کرنا چاہیے؟

جواب) اگر کسی کو آدھے سر کا دَرد ہو تو ایک بار سورۃُ الْاِخلاص (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے، حسبِ ضَرورت تین بار، سات بار یا گیارہ بار اِسی طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قَبل ہی اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ آدھے سر کا دَرد ٹھیک ہو جائیگا۔ (فیضان بسم اللہ)

سوال: اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو وہ کون سا وظیفہ ہے کہ جس کی برکت سے خون بند ہو جائے گا؟

جواب) اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی پر سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم لکھنا شروع کر کے ناک کے آخِر پر ختم کرے اِن شاءَاللہ عَزَّوَجَلَّ خون بند ہو جائے گا۔ (فیضان بسم اللہ)

سوال: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کو عمدگی سے پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب) حضرتِ مولائے کائنات علیُّ الْمرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تعالیٰ وَجْہَہُ الْکَرِیۡم سے رِوایت ہے، "ایک شَخْص نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کو خوب عُمدَگی سے پڑھا، اُس کی بَخشِش ہو گئی۔" (فیضان بسم اللہ)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: خالص عمل کی کیا پہچان ہے؟

جواب) حضرتِ سیّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے حواریوں نے آپ علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا، "کس کا عمل خالِص ہوتا ہے؟" فرمایا، "اُسی شخص کا عمل اِخلاص پر مبنی مانا جائیگا جو صِرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کیلئے عمل کرے اور اِس بات کو ناپسند کرے کہ لوگ اِس عمل کے سبب اس کی تعریف کریں۔ (فیضان بسم اللہ)

سوال: آفتیں دور ہونے کا آسان ورد کیا ہے؟

جواب) مولائے کائنات حضرتِ سیِّدُنا عَلِیُّ الۡمُرۡتَضیٰ شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ تعالیٰ وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم سے رِوایت ہے کہ سلطانِ مکّہ مکرّمہ، تاجدارِ مدینہ منوّرہ، مکینِ گنبدِ خَضراء صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، "اے علی! (کَرَّمَ اللہُ تعالیٰ وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم) میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں جنھیں تم مصیبت کے وَقت پڑھ لو۔" عرض کیا، "ضَرور ارشاد فرمایئے! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر میری جان قربان! تمام اچّھائیاں میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہی سے سیکھی ہیں۔" ارشاد فرمایا، "جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اِس طرح پڑھو:۔ بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم پس اللہ عَزَّوَجَلَّ اسکی بَرَکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔" (فیضان بسم اللہ)

سوال: عمدہ شکل میں بسم اللہ لکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب) حضرتِ سیّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے کہ اللہ کے مَحۡبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الۡعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، "جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کیلئے عُمدہ شکل میں بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم تحریر کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے بَخۡش دے گا۔" (فیضان بسم اللہ)

سوال: بسم اللہ شریف کو زمین پر لکھنا کیسا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

حُضُورِ پُرنور، شاہِ غَیور، شافِعِ یومُ النُّشُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک جگہ سے گزرے جہاں زمین پر کچھ لکھا ہوا تھا۔ سرکارِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے قریب بیٹھے ہوئے نوجوان سے اِستِفسار فرمایا، "یہ کیا لکھا ہوا ہے؟" اس نے عرض کی، "بسم اللہ" فرمایا، "ایسا کرنے والے پر لعنت ہو، بسم اللہ کو اسکی جگہ پر ہی رکھو۔"

(فیضان بسم اللہ)

سوال: متبرک کاغذ اٹھانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب) امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ مولائے کائنات علیُّ الْمرتَضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالیٰ وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ دو جہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ فضیلت نشان ہے، "جو کوئی زمین سے ایسا کاغذ اٹھائے جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس (اٹھانے والے) کا نام (روحوں کے سب سے اعلیٰ مقام) عِلِّیِّیْن (عِل۔لی۔یِین) میں بُلند فرمائے گا اور اُس کے والِدَین کے عذاب میں تَخْفِیف (یعنی کمی) کریگا اگرچِہ اُسکے والِدَین کافِر ہی کیوں نہ ہوں۔" (فیضان بسم اللہ)

سوال: قلم کا تراشہ پھینکنے سے متعلق بہار شریعت میں کیا لکھا ہے؟

جواب) "بہارِ شریعت" میں ہے، نئے قَلَم کا تَراشہ (یعنی چھِیلَن) اِدھر اُدھر پھینک سکتے ہیں مگر مُستَعمَل (یعنی اِستِعمال شدہ) قلم کا تَراشہ ایسی جگہ نہ پھینکا جائے کہ احتِرام کے خِلاف ہو۔ (جب تَراشہ کا احتِرام ہے تو خود مُستَعمَل قَلَم کا کتنا احتِرام ہو گا یہ ہر ذی شُعُور سمجھ سکتا ہے۔) (فیضان بسم اللہ)

سوال: جس کاغذ پر اللہ عزوجل کا نام لکھا ہو اس میں کسی چیز کو رکھنا کیسا؟

جس کاغذ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لکھا ہو اُس میں کوئی چیز رکھنا مکروہ ہے اور تھیلی پر اسمائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ لکھے ہوں اس میں روپیہ پیسہ رکھنا مکروہ نہیں۔ (فیضان بسم اللہ)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: کھانے کے بعد انگلیوں کو کاغذ سے پونچھنا کیسا؟

جواب) کھانے کے بعد اُنگلیوں کو کاغذ سے پُونچھنا مکروہ ہے۔(فیضان بسم اللہ)

سوال: میت کو نہلانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب} فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اُٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اسے چھپائے وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔

سوال: حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنازہ کو دیکھ کر کیا کہا کرتے تھے؟

جواب}"سُبۡحٰنَ الۡحَیِّ الَّذِی لَایَمُوۡتُ"

سوال: فرضِ کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب} کوئی ایک بھی ادا کر لے تو سب بَرِیُّ الذِّمَّہ ہو گئے۔

سوال: نمازِ جنازہ میں کتنے رُکن اور کتنی سُنّتیں ہیں؟

جواب} دو(2) رُکن یہ ہیں۔۱) چار بار اللہ اکبر کہنا ۲) قِیام۔۔۔اس میں تین سنّتِ موکّدہ یہ ہیں:۱) ثَناء ۲) دُرُود شریف ۳) میّت کیلئے دُعاء

سوال: کیا غائبانہ نمازِ جنازہ ہو سکتی ہے؟

جواب} مِیّت کا سامنے ہونا ضَروری ہے، غائبانہ نمازِ جنازہ نہیں ہو سکتی۔(مُستَحَب یہ ہے کہ امام میّت کے سینے کے سامنے کھڑا ہو)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:وہ کونسی نماز ہے جس میں سب سے آخری صف تمام صفوں سے افضل ہے؟

جواب} نمازِ جنازہ

سوال:جنازے میں کتنی صفیں ہوں تو بہتر ہے؟

جواب} جنازے میں تین(3) صفیں ہوں کہ حدیثِ پاک میں ہے، جسکی نماز(جنازہ) تین صفوں نے پڑھی اُس کی مغفرت ہوجائیگی۔

سوال:اگر نمازِ جنازہ میں کل سات آدمی ہوں تو اُن کے کھڑے ہونے کی ترتیب کس طرح ہو گی؟

جواب} اگر کل سات آدمی ہوں تو ایک امام بن جائے اب پہلی صَف میں تین کھڑے ہو جائیں دوسری میں دو(2)اور تیسری میں ایک۔

سوال:جنازہ کو کندھا دینے کا کیا ثواب ہے؟

جواب} حدیثِ پاک میں ہے،جو جنازے کو چالیس(40)قدم لیکر چلے اُسکے چالیس(40)کبیرہ گناہ مٹادیئے جائیں گے۔{مُسافر کی نماز}

سوال:شرعی سفر کی مَسافت بتائیں؟(1)

جواب} شرعاً مسافِر وہ شخص ہے جو ساڑھے 57 میل (تقریباً92 کلو میٹر) کے فاصلے تک جانے کے ارادے سے اپنے مقامِ اِقامت مثلاً شہر یا گاؤں سے باہَر ہو گیا۔

سوال:وَطن کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب}۱)وَطَنِ اصلی ۲)وَطَنِ اِقامت

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:انسان مُسافِر کب ہوتا ہے؟

جواب} مُسافر اُس وقت ہوگا کہ جب بستی کی آبادی سے باہَر ہو جائے، شہر میں ہے تو شہر سے، گاؤں میں ہے تو گاؤں سے اور شہر والے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ شہر کے آس پاس جو آبادی شَہر سے مُتَّصِل سے اس سے بھی باہَر ہو جائے۔

سوال:وَطَنِ اصلی کسے کہتے ہیں؟

جواب} وہ جگہ جہاں اس کی پیدائش ہوئی ہے یا اس کے گھر کے لوگ وہاں رہتے ہیں یا وہاں سُکُونت کرلی اور یہ ارادہ ہے کہ یہاں سے نہ جائے گا۔

سوال:وَطَنِ اقامت کی تعریف بتائیں؟

جواب} وَطَنِ اقامت:وہ جگہ کہ مسافِر نے پندَرہ(15)دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا وہاں ارادہ کیا ہو۔

سوال:نماز قَصر کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب} سفر میں چار(4) رَکعَت والے فرض کو دو پڑھنا نماز میں قَصر کرنا کہلاتا ہے۔

سوال: کیا مُسافر کو سنّتیں مُعاف ہیں؟

جواب} سنّتوں میں قَصر نہیں بلکہ پوری پڑھی جائینگی، خوف اور رَوارَوی (یعنی گھبراہٹ) کی حالت میں سنّتیں مُعاف ہیں اور اَمْن کی حالت میں پڑھی جائینگی۔

سوال:امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ''چلتی گاڑی میں نَفْل پڑھنے کے مدنی پھول'' کن حروف کی نسبت سے تحریر فرمائے ہیں؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب}"نَماز" کے چار(4)حُروف کی نِسبت سے

سوال:جوپیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر روزِ جُمعہ اَسّی بار دُرُودِ پاک پڑھے اُس کے کتنے سال کے گناہ مُعاف ہو جائیں گے؟

جواب}اَسّی(80)سال

سوال:ایک شخص بادشاہ کے دربار میں اُس کے رُوبرُو کھڑا ہو کر بطورِ نصیحت کیا کہا کرتا تھا؟

جواب}وہ کہا کرتا تھا:"اِحسان کرنے والے کے اِحسان کا بدلہ دو،برے شخص سے بُرائی سے پیش نہ آؤ کیونکہ بُرے انسان کیلئے تو خود اُس کی بُرائی ہی کافی ہے۔

سوال:المدینۃ العلمیۃ کی کتاب "حسد" میں کتنی قرآنی آیات اور کتنی احادیث نقل کی گئی ہیں؟

جواب}10 قرآنی آیات اور 39 احادیثِ مبارکہ

سوال:المدینۃ العلمیۃ کی کتاب "حسد" میں بالخصوص اِمام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی کونسی تصنیف سے استفادہ کیا گیا ہے؟

جواب}احیاءُالعلوم

سوال:حکیم الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان نے آپس میں بھائی بھائی ہونے کا کیا نسخہ عنایت فرمایا ہے؟

جواب}حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان فرماتے ہیں:بدگمانی،حسد اور بغض وغیرہ،یہ وہ چیزیں ہیں جن سے محبت ٹوٹتی ہے،اور اسلامی بھائی چارہ محبت چاہتا ہے،لہٰذا یہ عیوب چھوڑو تاکہ بھائی بھائی بن جاؤ۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: حَسَد کسے کہتے ہیں؟

جواب} کسی کی دینی یا دُنیاوی نعمت کے زَوال (یعنی اس سے چھن جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فُلاں شخص کو یہ یہ نعمت نہ ملے، اس کا نام "حسد" ہے

سوال: حَسَد کرنے والے اور جس سے حَسَد کیا جائے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب} حَسَد کرنے والے کو "حاسِد" اور جس سے حَسَد کیا جائے اُسے "مَحْسُود" کہتے ہیں۔

سوال: حَسَد کو ایک اور نام دیا گیا ہے، وہ نام بتائیں؟

جواب} "اُمُّ الْاَمْرَاض (یعنی بیماریوں کی ماں)"

سوال: غِبْطَہ (یعنی رشک) یا تَنَافُس (یعنی للچانا) کسے کہتے ہیں؟

جواب} یہ حسد کا ایک درجہ ہے کہ کوئی شخص تمنّا کرے کہ یہ نعمت اوروں کے پاس بھی رہے مجھے بھی مل جائے یعنی اوروں کا زَوال نہیں چاہتا اپنی تَرَقّی کا خواہش مند ہے اسے غِبْطَہ (یعنی رشک) یا تَنَافُس (یعنی للچانا) کہتے ہیں۔

سوال: رب تعالیٰ کی پہلی نافرمانی کس گناہ کے ذریعے کی گئی تھی؟

جواب} حَسَد

سوال: سب سے پہلے حَسَد کس نے کیا تھا؟

جواب} شیطان نے

سوال: شیطان نے کس سے کس معاملے میں حَسَد کیا تھا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب} اِبلیس مَلعون نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کے معاملے میں اُن سے حَسَد کیا۔

سوال: حَسَد کس کا ہتھیار ہے؟

جواب} شیطان

سوال: حَسَد کرنے والا گویا کس پر اعتراض کر رہا ہوتا ہے؟

جواب} حَسَد کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ پر اِعتراض کر رہا ہوتا ہے کہ فُلاں آدمی اِس نعمت کے قابل نہیں تھا اس کو یہ نعمت کیوں دی ہے۔

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حاسِد سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے کیا فرماتے ہیں؟

جواب} حضور جانِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حَسَد کرنے والے، چُغلی کھانے والے اور کاہِن کا مجھ سے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔

سوال: کیا حَسَد اور ایمان ایک جگہ جمع ہو سکتے ہیں، حدیثِ پاک کی روشنی میں بتائیں؟

جواب} سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: مومِن کے دل میں ایمان اور حَسَد جمع نہیں ہوتے۔

سوال: وہ شخص کون ہو گا جو جہنم میں حَمِیْم اور جَحِیم (یعنی کھولتے پانی اور آگ) کے درمیان بھاگتا پھرتا ھلاکت مانگتا ہو گا؟

جواب} وہ شخص جو غیبت کرتا اور چغلی کرتا تھا۔

سوال: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے، اس کی بدبو سے فِرِشتہ کتنا میل دور ہو جاتا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب} فِرِشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے۔

سوال: حاسِد (یعنی حسد کرنے والے) کی تین نشانیاں بتائیں؟

جواب} ۱) محسود (جس سے حسد کیا گیا) کی موجودگی میں چاپلُوسی (یعنی بے جا تعریف) کرنا ۲) پیٹھ پیچھے غیبت کرنا ۳) محسود کی مصیبت پر خوش ہونا۔

سوال: سچی توبہ ہر قسم کے گناہ کو انسان کے نامۂ اعمال سے دَھو ڈالتی ہے، اس بارے میں کوئی فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سنائیں؟

جواب} سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: گناہوں سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس کے ذِمّے کوئی گناہ نہ ہو۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کلام کا نصاب

وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں

وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں

دو جہاں کی بہتریاں نہیں کہ امانیٔ دل و جاں نہیں
کہو کیا ہے وہ جو یہاں نہیں مگر اک ''نہیں'' کہ وہ ہاں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر مِلی یُوں تو کِس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مَفَر مَقَر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

کرے مصطفٰے کی اِہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جرأتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں مُحمَّدِی ! ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ترے آگے یُوں ہیں دَبے لَچے فُصَحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منھ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وہ شرف کہ قطع ہیں نسبتیں وہ کرم کہ سب سے قریب ہیں
کوئی کہدو یاس و امید سے وہ کہیں نہیں وہ کہاں نہیں

یہ نہیں کہ خُلد نہ ہو نِکو وہ نِکوئی کی بھی ہے آبرو
مگر اے مدینہ کی آرزو جسے چاہے تو وہ سماں نہیں

ہے اُنہیں کے نور سے سب عیاں ہے اُنہیں کے جلوہ میں سب نہاں
بنے صبح تابش مہر سے رہے پیش مہر یہ جاں نہیں

وہی نورِ حق وہی ظلِّ ربّ ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی مِلک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سرِ عرش پر ہے تری گزر دلِ فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فِدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروروں جہاں نہیں

ترا قد تو نادرِ دہر ہے کوئی مِثل ہو تو مِثال دے
نہیں گُل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سرو چماں نہیں

نہیں جس کے رنگ کا دوسرا نہ تو ہو کوئی نہ کبھی ہوا
کہو اس کو گل کہے کیا بنی کہ گلوں کا ڈھیر کہاں نہیں

کروں مدحِ اہلِ دُوَل رؔضا پڑے اِس بلا میں مِری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مِرا دِین پارۂ ناں نہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(3)رخ دن ہے یا مہر سماء

رُخ دن ہے یا مہرِ سَما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

رُخ دن ہے یا مہرِ سَما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
شب زُلف یا مُشکِ ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں
حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حق یہ کہ ہیں عبدِ الٰہ اور عالمِ امکاں کے شاہ
برزخ ہیں وہ سِرِّ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

بُلبل نے گُل اُن کو کہا قُمری نے سروِ جانفزا
حیرت نے جھنجھلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
بے پردہ جب وہ رُخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہو گی یا روزِ جزا
دی اُن کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کوئی ہے نازاں زُہد پر یا حُسنِ توبہ ہے سِپر
یاں ہے فقط تیری عطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

دن لَہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی خوفِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

رزقِ خدا کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا
شکرِ کرم ترسِ سزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ہے بلبلِ رنگیں رؔضا یا طُوطیِ نغمہ سرا
حق یہ کہ واصِف ہے ترا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(4) نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذِیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سَمت وہ ذِیشان گیا
ساتھ ہی مُنشیِ رحمت کا قلم دَان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دِھیان گیا
میرے مولیٰ مِرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکامِ تمنّا ہی رہی
ہائے وہ دِل جو ترے دَر سے پُر اَرمان گیا

دِل ہے وہ دِل جو تری یاد سے مَعمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

اُنھیں جانا اُنھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
لِلّٰہِ الْحَمْد میں دُنیا سے مسلمان گیا

اَور تم پر مِرے آقا کی عنایت نہ سہی
نَجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی اِحسان گیا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قِیامت میں اگر مان گیا

اُف رے مُنکِر یہ بڑھا جوشِ تَعَصُّب آخر
بِھیڑ میں ہاتھ سے کمبخت کے اِیمان گیا

جان و دل ہوش و خِرَد سب تو مَدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

❁❁❁❁❁

اَشک جاری ہوجاتے

ذِکرِرسول کے وقت صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ پر رِقَّت طاری ہوجاتی اوراَشک جاری ہوجاتے چنانچہ حضرت سیدنا عبداللّٰہ ابن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا جب رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا تذکرہ فرماتے تھے تو آنکھوں سے آنسو رَواں ہوجاتے تھے۔

(الطبقات الکبری لابن سعد،تذکرۃ عبد اللّٰہ بن عمر بن خطاب،ج٤،ص١٢٧، دار الکتب العلمیۃ بیروت) کاش! ہمیں بھی یہ سعادت نصیب ہوجاتی!

رونے والی آنکھیں مانگو، رونا سب کا کام نہیں
ذکرِ محبت عام ہے لیکن سوزِ محبت عام نہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(5)حاجیوں آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

غزل کہ دَربارۂ عزم سفرِ اَطہر مدینہ منورہ از مکہ معظّمہ بعدِ حج بمحرم ۱۲۹۶ھ عرض کردہ شد

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا رَوضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبَہ کا کعبَہ دیکھو

رُکنِ شامی سے مٹی وحشت شامِ غربت
اب مَدینہ کو چلو صبحِ دِل آرا دیکھو

آبِ زمزم تو پیا خُوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جُودِ شہِ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیرِ میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابرِ رحمت کا یہاں زور برسنا دیکھو

دُھوم دیکھی ہے درِ کعبہ پہ بیتابوں کی
اُن کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

مِثلِ پروانہ پِھرا کرتے تھے جس شمع کے گرد
اپنی اُس شمع کو پَروانہ یہاں کا دیکھو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

خُوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ
قصرِ محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

واں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا
یاں سِیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو

اوّلیں خانۂ حق کی تو ضِیائیں دیکھیں
آخریں بَیتِ نبی کا بھی تجلّا دیکھو

زِینتِ کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ
جلوہ فرما یہاں کونین کا دُولہا دیکھو

ایمنِ طُور کا تھا رُکنِ یمانی میں فروغ
شعلۂ طُور یہاں انجمن آرا دیکھو

مہرِ مادر کا مزہ دیتی ہے آغوشِ حطیم
جن پہ ماں باپ فدا یاں کرم ان کا دیکھو

عرضِ حاجت میں رہا کعبہ کفیل انجاح
آؤ اب داد رسیِ شہِ طیبہ دیکھو

دھو چکا ظلمتِ دل بوسۂ سنگِ اَسْوَد
خاک بوسیِ مدینہ کا بھی رُتبہ دیکھو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کر چکی رفعتِ کعبہ پہ نظر پَروازیں
ٹوپی اب تھام کے خاکِ درِ والا دیکھو

بے نیازی سے وہاں کانپتی پائی طاعت
جوشِ رحمت پہ یہاں ناز گنہ کا دیکھو

جمعۂ مکہ تھا عید اہلِ عبادت کے لئے
مجرمو! آؤ یہاں عید دوشنبہ دیکھو

ملتزم سے تو گلے لگ کے نکالے ارماں
ادب و شوق کا یاں باہم اُلجھنا دیکھو

خوب مسعٰی میں بامید صفا دوڑ لیے
رہِ جاناں کی صفا کا بھی تماشا دیکھو

رقصِ بِسمل کی بہاریں تو مِنیٰ میں دیکھیں
دلِ خونابہ فشاں کا بھی تڑپنا دیکھو

غور سے سُن تو رضاؔ کعبہ سے آتی ہے صَدا
میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(6)زہے عزت واعتلائے محمد

زہے عزّت و اِعتلائے مُحَمَّد صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

زہے عزّت و اِعتلائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم
کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

مکاں عرش اُن کا فلک فرش اُن کا
مَلَک خادمانِ سَرائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالَم
خدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

عجب کیا اگر رحم فرما لے ہم پر
خدائے مُحَمَّد برائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

مُحَمَّد برائے جنابِ اِلٰہی!
جنابِ الٰہی برائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

بسی عِطرِ محبوبیِ کبریا سے
عبائے مُحَمَّد قبائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا
رضائے خدا اور رضائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
مُحَمَّد مُحَمَّد خدائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عصائے کلیم اَژدہائے غضب تھا
گِروں کا سَہارا عصائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت
یہ آنِ خدا وہ خدائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

مُحَمَّد کا دم خاص بہرِ خدا ہے
سِوائے محمد برائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

خدا اُن کو کِس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محوِ لِقائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

جلو میں اِجابت خواصی میں رحمت
بڑھی کِس تُزُک سے دُعائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

اِجابت نے جُھک کر گلے سے لگایا
بڑھی ناز سے جب دُعائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

اِجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا
دُلہن بن کے نِکلی دُعائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

رضاؔ پُل سے اب وجد کرتے گزریے
کہ ہے رَبِّ سَلِّمْ صَدائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

❁❁❁❁❁

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(7)یارسول اللہ تیرے چاہنے والوں کی خیر

یارسولَ اللّٰہ !تیرے چاهنے والوں کی خیر

یارسولَ اللّٰہ تیرے چاہنے والوں کی خیر
سب غلاموں کا بھلا ہو سب کریں طیبہ کی سیر

کاشکے ہجرِ مدینہ مجھ کو رکھے بیقرار
چَین ہی آئے نہ مجھ کو یادِ طیبہ کے بغیر

یانبی اب تو مدینے میں مجھے بلوایئے
ہو مُیَسَّر با ادب پھر آپ کی گلیوں کی سَیر

کاش ! طیبہ میں شہادت کا عطا ہو جائے جام
جلوۂ محبوب میں انجام میرا ہو بخیر

فالتو باتوں کی عادت دُور ہو جائے حُضُور!
ہو زباں پر میری اکثر آپ ہی کا ذکرِ خیر

عائد آقا فردِ عصیاں ہو گئی کر دے کرم
کون ہے جو بخشوائے گا مجھے تیرے بغیر

تیز ہے تلوار کی بھی دھار سے یہ پُلِ صراط
تم سنبھالا دو کہیں جائے پھسل میرا نہ پیَر

اُمّتِ محبوب کا یارب بنا دے خیر خواہ
نفس کی خاطِر کسی سے دل میں میرے ہو نہ بَیر

جام ایسا اپنی الفت کا پلا دے ساقیا
نعت سن کر حالتِ عطّار ہو رو رو کے غَیر

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(8) لکھ رہا ہوں نعت سرور سبز گنبد دیکھ کر

لِکھ رہا ہوں نعتِ سَرور سبز گُنبد دیکھ کر

لِکھ رہا ہوں نعتِ سَرور سبز گُنبد دیکھ کر
کیف طاری ہے قلم پر سبز گُنبد دیکھ کر

ہے مُقدّر یاوَری پر سبز گُنبد دیکھ کر
پھر نہ کیوں جُھومے ثنا گر سبز گُنبد دیکھ کر

مسجِدِ نَبوی پہ پہنچے مَرحَبا صلِّ عَلےٰ
ہوگیا جاری زَباں پر سبز گُنبد دیکھ کر

جُوں ہی میں پہنچا مدینے کی گلی میں بیقرار
آنکھ میری ہوگئی تَر سبز گُنبد دیکھ کر

رُوح کو تسکین جانِ مُضطَرِب کو چَین ہے
دِل کو بھی رَاحت مُیَسَّر سبز گُنبد دیکھ کر

انکے منگتے، انکے سائل دوجہاں کی نعمتیں
مانگتے ہیں ہاتھ اُٹھا کر سبز گُنبد دیکھ کر

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آپ سے بس آپ ہی کو مانگتا ہے یا نبی!
آپ کا ادنیٰ گداگر سبز گُنبد دیکھ کر

لندن و پیرس کا عاشق بھی یقیناً مَرحبا!
بول اُٹھے گا روح پَرور سبز گُنبد دیکھ کر

دُھوپ روزانہ مدینہ جھوم کر ہے چُومتی
اور لپٹ جاتی ہے آ کر سبز گُنبد دیکھ کر

چُوم لیتا ہے مدینہ روز آ کر آفتاب
پھر لپٹ جاتا ہے آ کر سبز گُنبد دیکھ کر

ٹُوٹ جائے دَم مدینے میں مِرا یارب! بقیع
کاش ہوجائے مُیَسَّر سبز گُنبد دیکھ کر

جَب جُدائی کی گھڑی آتی ہے تو کوہِ اَلَم
ٹوٹ پڑتا ہے دِلوں پر سبز گُنبد دیکھ کر

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آپ کی گلیوں کے کُتّے مُجھ سے تو اچھے رہے
ہے سکوں ان کو مُیَسَّر سبز گُنبد دیکھ کر

وقتِ رُخصت خُون اُگلتے تھے مِرے قلب و جگر
آنکھ رو پڑتی تھی اکثر سبز گُنبد دیکھ کر

میرے مُرشِد نے گزارے ہیں مدینے میں برس
اُن کی رَحمت سے سَتتَر سبز گُنبد دیکھ کر

یـــارسُول اللّٰــہ !مُرشِد پر کرم ہوں بے شمار
سوئے ہیں قدموں میں آ کر سبز گُنبد دیکھ کر

آہ! اے عطّار اتنا بھی نہ تُجھ سے ہوسکا!
جان کر دیتا نچھاوَر سبز گُنبد دیکھ کر

نابینا کو چالیس قدم چلانے کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ جو کسی نابینا کو چالیس قدم ہاتھ پکڑ کر چلائے گا اُس کے چہرے کو جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ (تاریخ مدینۃ دمشق لابن عساکر ج ۱۸ ص ۳)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(9)مرحبا آج چلیں گے شہ ابرار کے پاس

مرحَبا آج چلیں گے شہِ اَبرار کے پاس

(اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ ١٤٢٢ھ تا ١٤٢٣ھ کے سفرِ مدینہ میں حرمین طیبین میں یہ کلام قلمبند کیا)

مرحَبا آج چلیں گے شہِ اَبرار کے پاس　　اِن شاءَ اللّٰه پہنچ جائیں گے سرکار کے پاس

پیش کرنے کیلئے کچھ نہیں بدکار کے پاس　　ڈھیروں عصیاں ہیں گنہگاروں کے سردار کے پاس

مل چکا اِذْن، مبارَک ہو مدینے کا سفر　　قافِلے والو چلو چلتے ہیں سرکار کے پاس

خوب رو رو کے وہاں غم کا فسانہ کہنا　　غمزدو آؤ چلو احمدِ مختار کے پاس

میں گنہگار گناہوں کے سِوا کیا لاتا　　نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکوکار کے پاس

سر بھی خَم آنکھ بھی نَم، شَرْم سے پانی پانی　　کیا کرے نَذْر نہیں کچھ بھی گنہگار کے پاس

آنکھ جب گُنْبَدِ خَضْرا کا نظارہ کرلے　　دم نکل جائے مِرا آپ کی دیوار کے پاس

عرصۂ حَشْر میں جب روتا بِلکتا دیکھا　　زَخْم کھاتے ہوئے دوڑ آئے وہ بدکار کے پاس

مجرِمو! اتنا بھی گھبراؤ نہ مَحْشَر میں تم　　مل کے چلتے ہیں سبھی اپنے مددگار کے پاس

دونوں عالَم کی بھلائی کا سُوالی بن کر　　اِک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

شاہِ والا یہ مدینے کا بنے دیوانہ　　اِک بھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اپنا غم چشمِ نَم اور رقّتِ قلبی دیجئے — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

اُلفتِ ناب[1] ملے اور دلِ بے تاب ملے — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

حسنِ اَخلاق ملے بھیک میں اِخلاص ملے — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

از پئے غوث و رضا "قُفلِ[2] مدینہ" مل جائے — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

استِقامت اِسے ایماں پہ عطا کر دیجئے — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

ہے مدینے میں شہادت کا یہ منگتا مولیٰ — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

قبر و محشر میں اَماں کا ہے طلبگار حُضُور — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

نارِ دوزخ سے رِہائی کا ملے پروانہ — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

اِس کو جنّت میں جِوار[3] اپنا عطا ہو داتا — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

آپ سے آپ ہی کا ہے یہ سُوالی آقا — اِک بِھکاری ہے کھڑا آپ کے دربار کے پاس

قبر میں یوں ہی نکیرو! نہیں آیا ان کی

ہے غلامی کی سَنَد دیکھ لو عطّار کے پاس

۱: اُلفتِ ناب یعنی ایسی مَحَبَّت جس میں مِلاوٹ نہ ہو۔ ۲: یہ دعوتِ اسلامی کی اصطلاح ہے۔ اِس شعر میں "قفلِ مدینہ" سے مُراد خاموشی کی سعادت ہے۔ ۳: پڑوس

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(10)عرش علی سے اعلیٰ میرے نبی کا روضہ

عَرْشِ عُلٰی سے اعلیٰ میٹھے نبی کا روضہ

عَرْشِ عُلٰی سے اعلیٰ میٹھے نبی کا روضہ[1]
ہے ہر مکاں سے بالا میٹھے نبی کا روضہ

کیسا ہے پیارا پیارا یہ سبز سبز گُنْبَد
کتنا ہے میٹھا میٹھا میٹھے نبی کا روضہ

فِردَوس کی بُلندی بھی چُھو سکے نہ اس کو
خُلْدِ بَرِیں سے اُونچا میٹھے نبی کا روضہ

مکّے سے اِس لئے بھی افضل ہوا مدینہ
حصّے میں اِس کے آیا میٹھے نبی کا روضہ

کعبے کی عظمتوں کا مُنکِر نہیں ہوں لیکن
کعبے کا بھی ہے کعبہ میٹھے نبی کا روضہ

---

[1]: روضہ کے لفظی معنی ہیں باغ ۞ اس شعر میں روضہ سے مُراد وہ حصّہ زمین ہے جس پر رحمتِ عالم صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا جسمِ معظّم تشریف فرما ہے۔ اس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فُقہائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰہ السَّلام فرماتے ہیں: محبوبِ داوَر صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے جسمِ انور سے زمین کا جو حصہ لگا ہوا ہے، وہ کعبہ شریف سے بلکہ عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔ (دُرِّمُختار معہ رَدُّالمحتار ج۴ ص ۶۲)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آنسو چھلک پڑے اور بے تاب ہوگیا دِل
جس وَقت میں نے دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

ہوگی شَفاعت اُس کی جس نے مدینے آ کر
خواہ اِک نظر بھی دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

بادَل گھرے ہوئے ہیں بارِش برس رہی ہے[1]
لگتا ہے کیا سُہانا میٹھے نبی کا روضہ[2]

ہجر و فِراق میں جو یارب! تڑپ رہے ہیں
اُن کو دِکھادے مولیٰ میٹھے نبی کا روضہ

ہَژدہ ہزار عالَم کا حُسن اِس پہ قرباں
دونوں جہاں کا دُولہا میٹھے نبی کا روضہ

اُس آنکھ پر نہ کیوں کر قربان میری جاں ہو
جس آنکھ نے ہے دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

جس وقت رُوح تَن سے عطّار کی جُدا ہو
ہو سامنے خُدایا میٹھے نبی کا روضہ

مدینہ

[1]: مدینۂ منوّرہ کی گلی میں برستی برسات میں گنبدِ خضرا کے جلووں میں ایک طرف کھڑے ہو کر یہ شعر قلمبند کیا تھا۔ [2]: عام بول چال میں سبز گنبد کو بھی رَوضہ کہتے ہیں اور یہاں یہی مُراد ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.